Book Info

Subject	Urdu Grammar Series
Title	AOO BUCHO SEEKHAIN URDU GRAMMAR - VIII
Author:	Farhat Sajid Alvi
Pages:	196
Size:	21.50 X 27.50 cm
Printing:	2 Colour
Binding:	Limp Cover
Ist Edition:	2012
Latest Edition:	2012
ISBN:	**978-969-584-004-7**
Price:	**Rs. 220.00**

آؤ بچو سیکھیں

اُردو گرامر و اِنشا پردازی

آٹھویں جماعت کے لیے

فرحت ساجد علوی

بک سنٹر

لاہور ۔ پاکستان

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر
پہلی سہ ماہی	
سنہری اقوال	5
اُردو گرامر	
1- حِصہ صرف	7
2- لفظ کی اِقسام	7
3- موضوع کی اِقسام	8
4- اِسم کی اقسام (بناوٹ کے لحاظ سے)	8
5- اِسم مشتق کی اِقسام	10
6- حرُوف کی اِقسام	14
7- واحد، جمع	17
8- تذکیر و تانیث	21
9- مُتضاد اَلفاظ	23
10- مُترادف اَلفاظ	26
11- اِعراب	28
12- غلط فقرات کی اصلاح	32
13- نامکمل فقرات کی تکمیل	36
14- محاورات اور ان کا استعمال	39
15- ضرب الامثال	44
انشا پردازی	
درخواستیں	
1- درخواست برائے فیس معافی	48
2- سکول چھوڑنے کے سرٹیفکیٹ کی درخواست	48
3- درخواست برائے رُخصت	49
خطوط نویسی	
1- خالہ کے نام خط، والدہ کی بیماری کی اطلاع دینے کے لیے	50
2- والد صاحب کے نام خط، امتحان میں کامیابی کی اطلاع دینے کے لیے	51
3- دوست کے نام خط۔ نئے شہر پہنچنے کی اطلاع و دیگر تفصیل	52
کہانیاں	
1- بے زُبان کی دُعا	53
2- بدگمانی کی سزا	56
3- جیسا کرو گے ویسا بھرو گے	57
مضمون نویسی	
1- علم کی اہمیت اور فائدے	60
2- ہمارے دیہات	62
3- سائنسی ترقی	64
4- آلودگی	65
مکالمہ نگاری	
1- ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکالمہ	67
2- گاہک اور دکاندار کے درمیان (مہنگائی پر) مکالمہ	68
مشقی سوالات	69
دوسری سہ ماہی	
سنہری اقوال	73
اُردو گرامر	
1- اِسم کی اِقسام (معنی کے لحاظ سے)	75
2- اِسم معرفہ کی اِقسام	75
3- اِسم ضمیر کی اِقسام	77
4- اِسم نکرہ کی اِقسام	81
5- اِسم ذات کی اِقسام	82
8- واحد جمع	88
9- تذکیر و تانیث	90
10- مُتضاد اَلفاظ	92
11- مُترادف اَلفاظ	94
12- اِعراب	96
13- واحد جمع کی غلطیاں	98
14- تذکیر و تانیث کی غلطیاں	99
15- تکرارِ لفظی	100
16- نامکمل فقرات کی تکمیل	101
17- مُحاورات اور ان کا استعمال	104
18- ضرب الامثال	108

مضامین	صفحہ نمبر
انشا پردازی	
درخواستیں	
1- سکول میں دوبارہ داخلے کی درخواست	111
2- درخواست برائے قیام لائبریری	111
3- درخواست برائے جرمانہ معافی	112
خطوط نویسی	
1- ماموں کے نام، اُن کو سالگرہ پر مبارک باد کا خط	113
2- دوست کے نام خط، امتحان میں ناکامی پر دلجوئی کے لیے	114
3- چھوٹے بھائی کے نام خط، پڑھائی سے جی چرانے پر باز پرس	115
کہانیاں	
1- میرا گھر میری جنت	116
2- جان بچی سو لاکھوں پائے	117
3- لومڑی کی مکاری	119
مضامین	
1- ہمارے قومی رہنما "قائداعظم"	121
2- ہمارے قومی شاعر "علامہ اقبال"	122
3- مولانا عبدالستار ایدھی	124
4- ڈاکٹر عبدالقدیر خان	125
مکالمہ نگاری	
1- دو دوستوں کے درمیان (حادثے پر) مکالمہ	126
2- رکشہ ڈرائیور اور سارجنٹ کے درمیان (تیز رفتاری پر)	127
مشقی سوالات	128
تیسری سہ ماہی	
روشن کرنیں	133
اُردو گرامر	
1- بیانِ فعل	135
2- مصدر اور فعل میں فرق	135
3- زمانے کے لحاظ سے فعل کی اقسام	136
4- فعل ماضی کی اقسام	137
5- فعل حال کی اقسام	143
6- سابقے اور لاحقے	144
7- واحد جمع	147
8- تذکیر و تانیث	150

مضامین	صفحہ نمبر
9- متضاد الفاظ	152
10- مترادف الفاظ	154
11- اعراب	157
12- محاورات کی غلطیاں	158
13- ضرب الامثال کی اغلاط	159
14- عطف اور اضافت کی غلطیاں	160
15- نامکمل فقرات کی تکمیل	161
16- محاورات اور ان کا استعمال	164
17- ضرب الامثال	169
انشا پردازی	
درخواستیں	
1- درخواست برائے سٹریٹ لائیٹ	171
2- درخواست برائے صفائی محلّہ	171
3- درخواست برائے گمشدگی خطوط	172
خطوط	
1- اخبار کے ایڈیٹر کے نام خط۔ علاقے میں صحت مرکز کے قیام کے لیے	172
2- اخبار کے ایڈیٹر کے نام خط۔ لوکل بسوں کے کنڈکٹروں کے طلبا کے ساتھ ناروا سلوک کے بارے میں	173
3- مالک مکان کے نام خط۔ مکان کی مرمت کے لیے	174
کہانیاں	
1- بہادر لڑکے کی قربانی	175
2- جیسے کو تیسا	176
3- لالچ کا انجام	177
مضامین	
1- صفائی نصف ایمان ہے	178
2- بڑوں کا ادب	179
3- تعلیم و تربیت	180
4- لائبریری	182
مکالمہ نگاری	
1- دو سہیلیوں کے درمیان مکالمہ (کتابوں کی سیل)	183
2- دو ہمسائیوں کے درمیان (لوڈ شیڈنگ پر)	183
مشقی سوالات	184

اُردو گرامر

صرف ونحو:

دُنیا بھر میں بے شمار زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہر زبان کو بولنے اور لکھنے کے لیے کچھ بُنیادی اصول وضوابط کو مدِنظر رکھا جاتا ہے۔ اِن اصولوں اور ضابطوں کی مدد سے ہی زبانوں کو بہتر طور پر سیکھا جاسکتا ہے۔ ہماری زبان ''اُردُو'' کو سیکھنے کے لیے بھی کچھ اصول وضوابط ہیں جنھیں ہم گرامر یا قواعد کہتے ہیں۔ اِن اصُولوں کو سیکھے بغیر ہم اُردُو زبان کو ٹھیک سے بول اور لکھ نہیں سکتے۔ لہٰذا یہ اَمر مسلّمہ ہے کہ اِن اصولوں کو ذہین نشین کرنے سے ہی ہم اُردُو زبان پر عبور حاصل کرسکتے ہیں۔

قواعد کے دو حصے ہوتے ہیں:

1۔ صرف　　　2۔ نحو

1- **صرف:** الفاظ کی وہ بحث جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ کوئی لَفظ واحد ہے یا جمع، مُذکّر ہے یا مُونّث، اسم ہے یا فعل، حرف ہے یا کلمہ، قواعد کی رو سے اسے ''صرف'' کہا جاتا ہے۔ ''حِصّہ صرف'' میں موضوعِ بحث صرف اَلفاظ ہوتے ہیں۔

2- **نحو:** ''حصہ نحو'' میں موضوعِ بحث مرکب جُملے اور عبارات ہوتی ہیں۔ یعنی جُملے یا عبارت کی نوعیت اور قِسم پر بحث کی جاتی ہے۔

نوٹ: عزیز طلبا! مندرجہ بالا تفصیل آپ کے لیے ذہن نشین کرنا بے حد ضرُوری ہے کیونکہ اِنھی عنوانات کی تفصیل آپ ہمیشہ سے سیکھتے چلے آرہے ہیں اور آئندہ بھی یہ قواعد آپ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔

حِصّہ صرف

لَفظ: اِس بات سے آپ بخوبی آگاہ ہیں کہ اِنسان اپنی زبان سے جو بولتا ہے اُسے ہم لَفظ کہتے ہیں۔ مثلاً چاند، زمین، اناج، بادل وغیرہ۔

لَفظ کو ہم دو اِقسام میں تقسیم کرتے ہیں:

(i) موضوع　　　(ii) مہمل

(i) **موضوع:** ہر وہ لَفظ جو معنی رکھتا ہے ''موضوع'' کہلاتا ہے۔ مثلاً پانی، روٹی، کام، کھانا وغیرہ۔

(ii) **مہمل:** وہ لَفظ جس کے کوئی معنی نہیں ہوتے اور اکثر ''موضوع'' کے ساتھ اُسے لگایا جاتا ہے، مہمل کہلاتا ہے۔

مثلاً: پانی وانی، روٹی ووٹی، کام وام، کھانا وانا وغیرہ۔

اِن مثالوں میں وانی، ووٹی، وام اور وانا ''مہمل'' ہیں۔ کیونکہ یہ بے معنی اَلفاظ ہیں۔

ہم روزمرہ بول چال میں اکثر ''موضوع'' کے ساتھ ''مہمل'' بھی اِستعمال کرتے ہیں۔ جیسے : دانہ دنکا، چائے وائے، میز ویز، کپڑے وپڑے وغیرہ۔

موضوع کی اِقسام:

موضوع کی دو اِقسام ہیں:

(i) کلمہ (ii) کلام یا مرکب

(i) **کلمہ:** اکیلا یا ایک لفظ جو معنی رکھتا ہے، **کلمہ** کہلاتا ہے۔ مثلاً: شہر، راستہ، سکول، ہوٹل وغیرہ۔

(ii) **کلام یا مرکب:** دو یا دو سے زیادہ اَلفاظ جو معنٰی رکھتے ہوں، **کلام** یا **مرکب** کہلاتے ہیں۔ مثلاً: نیلا آسمان، گھنا جنگل، تیز بارش، سلمٰی ایک ذہین لڑکی ہے وغیرہ۔

کلمہ کی اِقسام:

کلمہ کی **تین** اِقسام ہیں:

(i) اسم (ii) فعل (iii) حرف

(i) **اِسم:** وہ کلمہ جو کسی **شخص**، **چیز**، **جگہ** یا **جانور** کے نام کو ظاہر کرے، **اِسم** کہلاتا ہے۔ مثلاً: لڑکی، مسجد، شہر، اکرم، بلّی، کرسی وغیرہ۔

(ii) **فعل:** وہ کلمہ جو کسی **کام کے کرنے** یا **ہونے** کو ظاہر کرے، **فعل** کہلاتا ہے۔ مثلاً: کھیلا، کھایا، رویا، بیٹھی وغیرہ۔

(iii) **حرف:** حرف وہ کلمہ ہے جو اسم اور فعل کو آپس میں ملا کر بامعنٰی جُملہ بناتا ہے۔ حرف کے اپنے تو کچھ معنٰی نہیں ہوتے مگر دوسرے کلمات کے ساتھ مل کر یہ بامعنٰی ہو جاتا ہے۔ مثلاً:

i- میں سکول سے آ گیا ہوں۔ ii- وہ بازار تک گئی تھی۔

ان مثالوں میں ''سے'' اور ''تک'' حروف ہیں۔

پر، تک، کو، کا، کی، کے وغیرہ بھی حروف ہیں۔

اِسم کی اقسام: (بناوٹ کے لحاظ سے)

بناوٹ کے لحاظ سے اِسم کی **تین** اقسام ہیں:

(i) اِسم جامد (ii) اِسم مصدر (iii) اِسم مشتق

(i) **اِسم جامد:** جامد کے معنٰی ہیں جما ہوا یا ٹھہرا ہوا۔ اس کے معنٰی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ یہ وہ اسم ہے جو نہ تو خود کسی اِسم سے بنا ہے اور نہ ہی اس سے کوئی اِسم بنتا ہے۔ مثلاً: کرسی، میز، پہاڑ، درخت، چٹان وغیرہ۔

(ii) **اِسم مصدر:** اِسم مصدر وہ اِسم ہے جو خود کسی اسم یا کلمے سے نہیں بنتا، مگر اس سے بہت سے اسم اور فعل بنتے ہیں۔

مثلاً: ☆ پینا سے پیا، پیو، پینے والا۔

☆ بیٹھنا سے بیٹھا، بیٹھو، بیٹھنے والا وغیرہ۔

اُردو زبان میں اِسم مصدر کی علامت "**نا**" ہے مثلاً سننا، جانا، آنا، کھیلنا، جاگنا، وغیرہ۔ لیکن کچھ اُلفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے آخر میں "**نا**" تو آتا ہے لیکن یہ اِسم مصدر نہیں کہلاتے۔ مثلاً: نانا، پرانا، تانا، سونا، چونا وغیرہ۔

(iii) **اِسم مشتق:** اِسم مشتق وہ اِسم ہے جو خود تو اِسم مصدر سے نکلتا ہے لیکن اس سے کوئی اِسم نہیں بنتا۔ جیسے: "**لِکھنا**" اسم مصدر ہے اور اس سے لکھا، لکھا ہوا وغیرہ نکلے ہیں جو اِسم مشتق کہلاتے ہیں۔ ان اِسم مشتق سے اب کوئی اِسم نہیں بن سکتا۔

اِسم مصدر کی اِقسام:

اِسم مصدر کی مندرجہ ذیل **چار** اقسام ہیں:

(i) **مصدر مفرد** (ii) **مصدر مرکب**

(iii) **مصدر لازم** (iv) **مصدر متعدی**

(i) **مصدر مفرد:** مصدر مُفرد وہ مصدر ہے جو اکیلا ہی مصدر کے معنٰی میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً کہنا، سننا، بتانا، جانا، ستانا وغیرہ۔

(ii) **مصدر مرکب:** مصدر مرکب وہ مصدر ہے جس کے شُروع میں کوئی لفظ لگا کر اسے مرکب بنا دیا جاتا ہے۔ مثلاً بھول جانا، سو جانا، ہار جانا وغیرہ۔

مندرجہ بالا مثالوں میں مرکب اُلفاظ سے اسم مصدر مرکب واضح ہوتا ہے۔

(iii) **مصدر لازم:** مصدر لازم وہ مصدر ہے جس سے بنے ہوئے تمام افعال لازم ہیں۔ وہ فعل جو صرف فاعل کو چاہے فعل لازم کہلاتا ہے اور جس مصدر سے یہ فعل بنے وہ مصدر بھی لازم ہوگا۔ جیسے: آنا، جانا، دوڑنا، بھاگنا، بیٹھنا، چلنا، اُٹھنا وغیرہ۔

یہ سب مصدر لازم ہیں کیونکہ ان سے جو افعال بنتے ہیں اُن کے لیے صرف فاعل کی ضرورت پڑتی ہے۔ جیسے: علی آیا، شاہد گیا، جمال بھاگا وغیرہ۔

ان مثالوں سے واضح ہے کہ ہر فعل اپنے ہی فاعل پر ختم ہو گیا ہے، اس کے لیے کسی مفعول کی ضرورت نہیں پڑتی۔

(iv) **مصدر متعدی:** مصدر متعدی وہ مصدر ہے جس سے بنے ہوئے تمام افعال متعدی ہوتے ہیں۔ وہ فعل جو فاعل

-xiv محاورات کو جملوں میں استعمال کیجیے:

آنکھوں میں دھول جھونکنا، آنکھیں پھیر لینا، اینٹ کا جواب پتھر سے دینا، بال کی کھال اُتارنا، ترکی بہ ترکی جواب دینا، پروان چڑھنا، جی چرانا، چرچا ہونا، حرف آنا۔

-xv مندرجہ ذیل ضرب الامثال کے مطالب لکھیے:

-i اندھے کے آگے روئے اپنے دیدے کھوئے۔ -ii اندھیر نگری چوپٹ راج۔

-iii بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔ -iv چور کی داڑھی میں تنکا۔

-v بیکار سے بیگار بھلی۔ -vi چراغ سے چراغ جلتا ہے۔

-vii پتا کھڑکا، بندہ سرکا۔ -viii حیلے رزق بہانے موت۔

-ix چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات۔ -x جیسا راجا ویسی پرجا۔

-4 -i بھائی کی شادی میں شرکت کے لیے چھٹی کی درخواست لکھیے۔

-ii سکول چھوڑنے کے سرٹیفکیٹ کی درخواست لکھیے۔

-5 -i والد صاحب کے نام چھوٹے بھائی کی بیماری کا خط لکھیے۔

-ii والدہ صاحبہ کے نام امتحان میں کامیابی کی اطلاع دینے کے لیے خط لکھیے۔

-6 دو دوستوں کے درمیان پاکستان اور انڈیا کے کرکٹ میچ پر مکالمہ لکھیے۔

-7 دیئے گئے خاکوں کی مدد سے کہانیاں لکھیے:

-i ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک گاؤں میں ایک شرارتی لڑکا رہتا تھا.........لڑکے کا درختوں پر چڑھنا.........پھل چرانا ....والدہ کا منع کرنا.........لڑکے کا باز نہ آنا.........ایک دن درخت پر سے آم اتارنا.........چور چور کی آوازیں.........لڑکے کا گرنا......... ٹانگ ٹوٹ جانا.........نتیجہ.........

-ii کسی تالاب میں بہت سارے مینڈکوں کا رہنا.........لڑکوں کا تالاب میں پتھر مارنا.........مینڈک کا شکایت کرنا ....لڑکوں کا کہنا ....ہم کھیل رہے تھے.........مینڈک کا جواب.........تمہارا کھیل ہماری موت ہے ....لڑکوں کا معذرت کرنا.........آئندہ پتھر مارنے سے توبہ کرنا۔ نتیجہ.........

-8 مندرجہ ذیل عنوانات پر مضامین تحریر کیجیے:

-i تندرستی ہزار نعمت ہے۔ -ii ورزش کے فائدے۔

-iii درخت لگانا۔